# وارثانِ علوم نبوّت کیلئے وظیفۂ حیات

## ایک جان باز مجاہد کا زرّیں مقولہ

حضرت مولانا محمد میاں صاحب

۱۹۱۸ء میں رولٹ کمیٹی نے ایک تحریک کو "ریشمی رومال" کی تحریک کہا تھا، یہ وہی تحریک ہے جس کے بانی شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی ہی تھے (قدس اللہ سرہ العزیز) اس تحریک کے نتیجہ میں خود شیخ الہند موصوف شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی، مولانا وحید احمد صاحب مدنی، مولانا حکیم نصرت حسین صاحب قدس اللہ اسرارہم اور مولانا عزیز گل صاحب مدظلہ العالی (تحریک شیخ الہند کا آخری تابندہ چراغ۔ حال مقیم سخاکوٹ ملاکنڈ ایجنسی "الحق") مالٹا میں چار سال تک اسیر رکھے گئے تھے۔ مفکر ملت مولانا عبید اللہ سندھی اور مجاہد جلیل مولانا محمد میاں منصور انصاری جلاوطن ہوئے۔ یہاں انہیں مولانا منصور انصاری کا ایک مقولہ پیش کیا جا رہا ہے۔ جو مولانا موصوف کے خلف رشید مولانا حامد الانصاری غازی کے ذریعہ پہنچا ہے۔ مولانا حامد الانصاری غازی تحریر فرماتے ہیں ـــ آپ کے محبوب مجاہد جلیل حضرت مولانا محمد میاں صاحب (منصور انصاری) نے ایک بار فرمایا:

> ولی اللّٰہی نصب العین، قاسمی مسلک، اور شیخ الہند کے شاہراہ عمل کو ماننے والوں کے لئے آرام کہاں؟ ہمیں انسان بنایا گیا ہے قبرستان نہیں بنایا گیا جو لوگ خود آرام کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دوسروں کو آرام نہیں پہنچا سکتے اور جو لوگ دوسروں کے آرام کو زندگی کا نصب العین سمجھتے ہیں خود آرام نہیں کر سکتے کیونکہ ان کی مثال موجوں کی مانند ہے۔ موج حرکت میں ہے تو موج ہے حرکت نہ رہے تو موج کہاں؟

اتنا فرما کر جھوم جھوم کر یہ شعر رجز کے ساتھ پڑھتے تھے ـــ

موجیم کہ آسودگی ما عدم ماست
ما زندہ از آنیم کہ آرام ندارم